اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام:

اسلام اللہ تعالیٰ کا دین ہے۔ اسلام کے ماننے والے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھتے ہیں۔ لفظ "اسلام" کا مطلب اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے سامنے سر جھکانا ہے۔ اسلام کے ماننے والوں کو مسلمان کہا جاتا ہے۔ مسلمان اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب قرآن پاک پر یقین کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کو اپنا پیغمبر بنا کر بھیجا اور قرآن پاک کو نبی پر نازل کیا۔ اسلام کے ماننے والے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے ساتھ ساتھ نبی پاکؐ کو بھی اللہ کا رسول اور آخری نبی مانتے ہیں۔ ایک مسلمان کا ایمان ہی تب مکمل ہوتا ہے جب وہ حضرت محمدؐ کے آخری رسول ہونے پر یقین رکھے۔ تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اب قیامت تک اور کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ اور قرآن پاک کو تمام مسلمانوں کی ہدایت کے لیے نازل فرمایا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک منفرد دین ہے۔ اس میں وہ تمام خصوصیات ہیں جو اس کو دوسرے مذاہب سے الگ کرتی ہیں۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. معرفت توحید کا حامل دین:

اسلام وہ واحد دین ہے جو توحید پر یقین رکھتا ہے۔ اسلام کے ماننے والے ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ جیسے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"اور ہم نے آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا

اُس کی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں اور تم سب میری عبادت کرو۔" (الانبیاء: 25)

علامہ اقبال بھی کہتے ہیں:

یہ بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے
میاں حق و باطل نہ کر قبول

بالکل اسی طرح سے دوسرے کلمے میں بھی مسلمان اللہ کی وحدانیت کی گواہی دیتا ہے:

"میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول اور بندے ہیں۔"

2: ~~سادہ~~ آسان دین:

اسلام کی دوسری خوبی یہ ہے کہ یہ ایک ~~سادہ~~ دین ہے آسان دین ہے۔ اس کو سمجھانا اور سمجھنا آسان ہے۔ دوسرے مذاہب کے مقابلے میں اسلام میں ہر زندگی کے ہر پہلو پہ بات اور وضاحت کی گئی ہے۔ اسلام اس وجہ سے بھی آسان دین ہے کیونکہ اس کی وضاحت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو بھیجا ہے۔ جیسے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ وحی یا کلام کا ذکر کرتا ہے جو اللہ نے بیان کی ہوں۔"
(سورۃ نجم: 3-4)

3: ~~منفرد~~ شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام شرک جیسے تمام اصولوں کو مسترد کرتا ہے۔ شرک اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناقابلِ معافی گناہ ہے۔ جیسے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے شرک کو ظلم قرار دیا ہے۔ (سورۃ لقمان: 13)
جس کی اجازت بھی نہیں دیتا کہ مسلمان اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی شریک ٹھہرائیں۔ اسلام اس

4: مکمل کتاب کا حامل دین:

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو آپ ﷺ پر نازل کیا اور تمام مسلمانوں کے لیے ہدایت قرار دیا ہے۔ قرآن پاک میں دین اسلام کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ اس میں زندگی کے ہر پہلو پر بات کی گئی ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ قرآن پاک مسلمانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں" (سورۃ البقرۃ: 02)

اسی طرح ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"ہم نے ہی اس کتاب کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں" (سورۃ الحجر: 09)

5: اخلاق حسنہ پر مبنی دین:

اسلام وہ دین ہے جس نے ہمیشہ اچھے اخلاق کی ہدایت کی ہے۔ اسلام ہمیں دوسروں سے اچھے برتاؤ رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"میں بہترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں"

اسلام نے ہمیشہ برے اخلاق کی مذمت کی ہے۔ اسلام نے بتایا ہے کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں:

(i) جہل (ii) ظلم (iii) شہوت
(iv) غضب

جہل: جہالت یہ ہے کہ انسان اچھی اور بری چیزوں میں فرق نہ کر سکے۔ حضرت یوسف کا بیان جیسے قرآن مجید میں نقل کیا گیا:

"اور اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہو جاؤں گا۔" (سورۃ یوسف: 33)

ظلم یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے، ~~سختی کی جگہ نرمی~~ نرمی کے مقام پر سختی اور سختی کے مقام پر نرمی کی جائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔" (لقمان: 13)

اسی طرح سے شہوت کا شمار بھی برے اخلاق میں ہوتا ہے۔ اسلام نے بے حیائی اور برے کاموں سے منع کیا ہے۔ جیسے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"زنا کے قریب بھی مت جاؤ، یہ کھلی بے حیائی اور بہت برا راستہ ہے۔" (بنی اسرائیل: 32)

غضب سے مراد غصہ، تکبر، غرور ہے۔

اسلام نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ اچھے اخلاق چار چیزوں سے بنتے ہیں:

(i) صبر (ii) عدل (iii) شجاعت

(iv) عفت

قرآن پاک میں صبر کا ذکر کئی مقامات پر ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ نصف ایمان صبر ہے اور نصف ایمان شکر ہے۔

عفت سے حیا پیدا ہوتی ہے اور انسان جھوٹ، بخل اور بدکاری سے بچا رہتا ہے۔

اسی طرح سے شجاعت کے بارے میں حدیث ہے کہ "وہ پہلوان نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو سنبھال لیتا ہے۔"

عدل درمیانی راہ کو کہا جاتا ہے۔ عدل بخل اور اسراف کے درمیان ہوتا ہے۔

5: اشاعت علم کا ذریعہ:

چونکہ اسلام ہمیں سے علم کے حق میں ہے، اور ...

کو تلقین کرتا ہے کہ وہ علم حاصل کریں۔ آپ کا ارشاد ہے کہ یہ دعا ہے کہ:

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل کا طلب کرتا ہوں۔"

اسلام سے پہلے عرب میں پڑھنے لکھنے کا رواج نہیں تھا۔ اسلام کے آتے ہی لوگ علم کی طرف راغب ہوئے اور علم سیکھنا اور سکھانا شروع کیا۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔"

بالکل اسی طرح سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ماں کی گود سے لحد تک علم حاصل کرو۔"

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ تم میں درجات بلند فرماتے ہیں ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور ان کے جن کو علم دیا گیا ہے۔" (المجادلہ: ۱۱)

اسی طرح سے حدیث اور قرآن کی روح سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اسلام میں علم حاصل کرنے کی بہت اہمیت ہے۔

7: عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے۔ اسلام مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بھی ارشاد فرمایا ہے:

"انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھے گا۔" (النجم: 39-40)

اسی طرح ایک اور مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجہ ہے۔" (الانعام: 132)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"جو ایمان کے ساتھ اچھے اعمال کرتا ہے اس کی

کوشش ضائع نہ ہوگی، ہم اس کو لکھ رہے ہیں
(الانبیاء: 94)

8: اخوت پر مبنی دین:

اسلام کی بنیاد اخوت پر مبنی ہے۔ اسلام نے تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ علامہ اقبال لکھتے ہیں:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

ریاست مدینہ کی بنیاد رکھی تو مہاجروں کو اخوت کے رشتے میں جوڑ دیا گیا۔

9: عالمگیر دین:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہدایت کا وسیلہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔ یہ کسی خاص قوم، نسل یا خاندان کے لیے نہیں ہے بلکہ قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کے لیے ہدایت کا وسیلہ ہے۔ جیسے کہ ~~نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے~~: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"
(الاعراف: 158)

10: مساوات کا حامل دین:

اسلام نے ہمیشہ مساوات کا درس دیا ہے۔ اسلام کے نزدیک سب مسلمان برابر ہیں۔ کسی انسان کو دوسرے انسان پر برتری حاصل نہیں ہے۔ کیونکہ اسلام کے نزدیک کوئی بھی انسان دوسرے سے رنگ، نسل، قوم یا رنگ کی وجہ سے برتر نہیں ہو سکتا ہے۔ اسلام نے ہمیشہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مساوی سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام کی نظر میں امیر غریب سب برابر ہیں۔ یہ ہمارے معاشرے کی سوچ ہے کہ فلاں امیر ہے تو اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں اور فلاں غریب ہے تو اس کے ساتھ برا پیش آئیں۔ اسلام کے نزدیک

یہ بد اخلاقی ہے۔ لیکن افسوس ہم نے یہ دیواریں بنا رکھی ہیں اور ہم لوگوں کو ان کے مقام، دولت، خاندان، رنگ اور نسل کی وجہ سے جانچتے ہیں۔
علامہ اقبال لکھتے ہیں:

ع ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

11: **محبت تقسیم کرنے والا دین:**

اسلام وہ دین ہے جس نے ہمیں محبت سکھائی۔ اسلام نے ہمیں لوگوں کے ساتھ محبت بانٹنا سکھایا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کا اعلیٰ اخلاق دیکھ کر بے شمار لوگوں نے اسلام قبول کرنا شروع کر دیا تھا۔ یہ نبی پاک ﷺ کا اخلاق اور محبت بانٹنے والا رویہ ہی تھا کہ مکہ میں بسنے والے سخت دل لوگ آپ پر ایمان لے آئے۔ نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے:
"تم اہلِ زمین پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔"
یہی بات مولانا حالی اس طرح لکھتے ہیں:

ع کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

12: **حقوقِ نسواں کا حامل دین:**

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے عورتوں کے حقوق بیان کیے ہیں ورنہ اسلام کے آنے سے پہلے عورتوں کے کوئی حقوق نہیں تھے۔ اسلام نے عورتوں کے جائیداد میں حقوق واضح کیے۔ اسی طرح سے اسلام نے رشتہ ازدواج میں بھی خواتین کے حقوق کی وضاحت کی ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:
"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔" (النساء: 34)

13: **عدل و انصاف والا دین:**

اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ نے مسلمانوں کو ہمیشہ عدل و انصاف کا درس دیا ہے۔ جیسے کہ اللہ

تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

"عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔" (المائدہ:8)

ہمارے پیارے نبی پاک ﷺ نے بھی ہمیشہ انصاف کو پسند کیا ہے۔ ایک تاریخ کا مشہور واقعہ ہے کہ عرب میں کسی اعلیٰ خاندان کی عورت نے چوری کی لوگ اُس کی جان سزا سے بچانے کے لیے سفارش کے لیے نبی پاک ﷺ کے پاس لے گئے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"خدا کی قسم اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اُس کے ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔"

قرآن پاک میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے" (الحجرات:09)

14: **یتیموں کے حقوق کا جائزہ دیں!**

اسلام نے ہمیشہ سے یتیموں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے۔ اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے 23 مقامات پر یتیموں کے ساتھ حسن سلوک، ان کے مال کی حفاظت اور ان کی نگہداشت کرنے کی تلقین کی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں ناحق آگ بھرتے ہیں اور جلد ہی دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔" (النساء:10)